بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بجز اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸	۲۰ ربیع الاوّل ۱۳۹۴ھ ـ ۱۳ شہادت ۱۳۵۳ ہش ـ ۱۳ اپریل ۱۹۷۴ء	نمبر ۸۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۳ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۱۳ شہادت۔ کل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجدِ اقصیٰ میں نمازِ جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے سورۃ فاتحہ کی آیات اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی نہایت لطیف تفسیر بیان فرمائی۔ حضور نے واضح فرمایا کہ اِن آیات کی رُو سے ہمیں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ ایک مومن کے لئے محض صراطِ مستقیم کو پانا ہی ضروری نہیں ہے بلکہ تدبیر اور دعا کو کمال تک پہنچا کر اِس صراطِ مستقیم پر چلنا ضروری ہے اور پھر محض چلنا ہی ضروری نہیں ہے بلکہ ہر لحظہ اور ہر آن زیادہ مستعدی اور زیادہ تیزی سے صراطِ مستقیم پر آگے بڑھنا اور بڑھتے چلے جانا ضروری ہے۔ اِس طرح ایک مومن منزل بہ منزل آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ ہر نئی منزل اس کے لئے خوشی کا سامان لاتی ہے لیکن ہر نئی منزل پر پہنچنے کے بعد اس سے اگلی منزل کی تلاش شروع ہو جاتی ہے اور اُس تک پہنچنے کی آرزو اس کے دل میں مچلنے لگتی ہے اس طرح منزل بمنزل وہ صراطِ مستقیم پر رواں دواں رہتا ہے۔ سو گویا عزم، استقلال اور استقامت کے ساتھ کام کرتے چلے جانا اور آگے بڑھتے چلے جانا ایک حقیقی مومن کا بنیادی شعار ہوتا ہے اور اسکی کبھی ختم نہ ہونے والی یہ جدّوجہد دنیوی حسنات اور اخروی حسنات دونوں کے بتدریج اور مسلسل حصول پر حاوی ہوتی ہے۔

اِس کے بعد حضور نے ربوہ کے مختلف علاقوں میں کنوئیں کھودنے اور درخت لگانے کے پروگرام پر پورے عزم و استقلال اور استقامت کے ساتھ عمل کرتے چلے جانے کی طرف توجہ دلائی اور اِس ضمن میں احباب کو بکثرت پھلدار اور سایہ دار درخت لگانے، ان کی پوری نگہداشت کرنے اور بچّوں کی اِس رنگ میں تربیت کرنے کی تلقین فرمائی کہ وہ نہ صرف پودوں اور درختوں کو نقصان نہ پہنچائیں بلکہ ان کی حفاظت میں عملاً حصّہ لیں۔

ربوہ ۱۳ شہادت محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب کی طبیعت تاحال بہت ناساز ہے۔ نیز محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کو بھی گذشتہ رات کچھ گھبراہٹ کی تکلیف رہی۔ احباب جماعت ہردو کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

جو خدا کیلئے ہوتا ہے خدا اُس کا ہو جاتا ہے

خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی کوشش کو ضائع نہیں کرتا

"مجرم وہ ہے جو اپنی زندگی میں خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق کاٹ لیوے۔ اس کو تو حکم تھا کہ وہ خدا تعالیٰ کے لئے ہو جاتا اور صادقوں کے ساتھ ہو جاتا مگر وہ ہَوا و ہوس کا بندہ بن کر رہا اور شریروں اور دشمنانِ خدا اور رسول سے موافقت کرتا رہا۔ گویا اُس نے اپنے طرزِ عمل سے دکھا دیا کہ وہ خدا تعالیٰ سے قطع تعلق کر رہا ہے۔ یہ ایک عادۃ اللہ ہے کہ انسان جدھر قدم اُٹھاتا ہے اس کی مخالف جانب سے وہ دُور ہوتا جاتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے الگ ہو کر اگر ہَوا و ہوسِ نفسانی کا بندہ ہو جاتا ہے تو خدا اس سے دُور ہو جاتا ہے ..... اور اگر خدا تعالیٰ سے محبّت کرتا ہے اور پانی کی طرح اس کی طرف جھکتا ہے تو سمجھ لے کہ وہ مہربان ہے محبّت کرنے والے سے زیادہ اللہ تعالیٰ اس کو محبّت کرتا ہے۔

جو خدا کے لئے ہوتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا۔ یہ ممکن ہے کہ زمیندار اپنا کھیت ضائع کرلے، نوکر موقوف ہو کر نقصان پہنچا دے، امتحان دینے والا کامیاب نہ ہو مگر جو خدا تعالیٰ کی طرف سعی کرنیوالا ہو کبھی بھی ناکام نہیں رہتا۔ اس کا سچّا وعدہ ہے کہ وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔ خدا تعالیٰ کی راہوں کی تلاش میں جو جویاں ہوا وہ آخر منزلِ مقصود پر پہنچا۔"

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۴؍شہادت ۱۳۵۲ہش

اِنسان کا کھلا دشمن اور اُس کی ہلاکت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بنی آدم کو بار بار اس طرف توجہ دلائی ہے کہ شیطان ان کا کھلا کھلا دشمن ہے اس لئے اُن کا فرض یہ ہے کہ وہ شیطان کے بہکاوے میں نہ آئیں اور اس کے نقشِ قدم پر نہ چلیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے خبردار فرمایا ہے کہ جو لوگ شیطان کو دشمن نہ سمجھتے ہوئے اس کے نقشِ قدم پر چلیں گے وہ خود ہلاک ہوئے بغیر نہ رہیں گے اور آخرت میں بھی ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ اِسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے انسان کا فرض یہ ہے کہ نہ صرف یہ کہ وہ شیطان کی پیروی نہ کرے بلکہ قبل اس کے کہ شیطان اُسے ہلاک کرے وہ خود شیطان کو ہلاک کر کے ہمیشہ ہمیش کے لئے خدا کی پناہ میں آجائے۔ اور شیطان کا ہلاک ہونا یہ ہے کہ اس کا کوئی وار بھی انسان پر کارگر نہ ہو سکے۔ اِسی لئے جو لوگ کسی امر میں بھی شیطان کی پیروی نہیں کرتے اور جن پر اُس کا کوئی وار بھی کارگر نہیں ہوتا اُن کے لئے ایک رنگ میں شیطان ہلاک ہو جاتا ہے اور اِس طرح وہ خود ہلاکت سے کُلّی طور پر محفوظ ہو جاتے ہیں۔

جہاں تک شیطان کے بنی آدم کا کھلا کھلا دشمن ہونے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:-

اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ (یوسف آیت ۶)

ترجمہ:- شیطان انسان کا یقیناً کُھلا دشمن ہے۔

ہرچند کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے اور کُھلے دشمن سے چوکنّا رہنا اور اس کے وار سے بچنے کی تدبیر کرنا آسان ہوتا ہے لیکن پھر بھی انسان اپنی ناسمجھی سے اس کے بہکاوے میں آجاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ شیطان کُھلا دشمن ہونے کے باوجود بڑی چالاکی اور ہوشیاری سے چھُپ کر حملہ کرتا ہے۔ وہ بظاہر خیرخواہ بن کر انسان کو بُرائیوں کی ترغیب دیتا ہے۔ وہ اثر یہ ڈالتا ہے کہ گویا وہ انسان کی بھلائی کے پیشِ نظر اسے بُرائیوں میں ملوث ہونے کی ترغیب دے رہا ہے۔ دربردہ اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ انسان کو مادی خوشحالی اور آسائش کا لالچ دے کر روحانی لحاظ سے اسے تباہ و برباد کر کے رکھ دے اور آخرت میں وہ عذاب پانے والوں میں جا شامل ہو۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے شیطان کی چالوں میں نہ آنے اور اس کی پیروی نہ کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:-

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْۤءِ وَالْفَحْشَاۤءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (البقرہ آیات ۱۶۹، ۱۷۰)

ترجمہ:- اے لوگو! جو کچھ زمین میں ہے اس میں سے جو کچھ حلال اور پاکیزہ ہے (اسے) کھاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو۔ وہ یقیناً تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔ وہ تمہیں صرف بدی اور بے حیائی کی اور اِس بات کی کہ تم اللہ کے متعلق جھوٹ باندھ کر وہ بات کہو جو تم نہیں جانتے، تلقین کرتا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ شیطان کی پیروی نہ کرنے کی اِن تلقینوں کے باوجود جو لوگ شیطان کے بہلائے پھُسلائے میں آجاتے ہیں اور اُس کی پیروی سے کسی صورت باز نہیں آتے ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب مقدر ہے چنانچہ شیطان کے ایسے چیلوں کے عبرتناک انجام کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِىْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ (یٰس آیات ۶۱ تا ۶۵)

ترجمہ:- اے بنی آدم! کیا میں نے تم پر یہ ذمہ داری نہیں لگائی تھی کہ شیطان کی عبادت نہ کیا کرو، وہ تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔ اور صرف میری عبادت کرو کہ یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور شیطان تو بہت سی مخلوق کو ہلاک کر چکا ہے، کیا تمہاری سمجھ میں یہ نہیں آتا؟ (دیکھو) یہ جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا اپنے کفر کی وجہ سے آج اسمیں داخل ہو جاؤ۔

شیطان چونکہ انسان کا کھلا دشمن ہے اور وہ انسان کو رُوحانی لحاظ سے ہلاک کرنے میں اپنا پورا زور ضرور لگاتا ہے اِس لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِس امر پر زور دیا کہ مومن کا فرض یہ ہے کہ قبل اس کے کہ شیطان اسے ہلاک کرنے میں کامیاب ہو وہ خود شیطان کو ہلاک کر ڈالے۔ چنانچہ اِس ضمن میں حضور علیہ السلام نے فرمایا:-

"مومن کو چاہیئے کہ استقلال سے کام لے۔ ہمّت نہ ہارے۔ شیطان کو مارنے کے پیچھے پڑا رہے۔ آخر وہ ایک دن کامیاب ہو جائے گا۔ خدا تعالیٰ رحیم و کریم ہے جو لوگ اُس کی راہ میں کوشش کرتے ہیں وہ آخر ان کو کامیابی کا مُنہ دکھا دیتا ہے۔ بڑا درجہ انسان کا یہی ہے کہ وہ اپنے شیطان کو ہلاک کرے۔" (ملفوظات جلد دہم صفحہ ۹۲)

اس سے ظاہر ہے کہ کوئی شخص بھی محض زبانی اقرار کے نتیجہ میں مومن نہیں بن سکتا۔ عند اللہ حقیقی مومن وہ اُس وقت ہی بنتا ہے جب اپنے شیطان کو مارنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ ایمان لانے کے بعد ایمان کی حفاظت از بس ضروری ہوتی ہے اور یہ حفاظت اُسوقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک کہ متاعِ ایمان کا رہزن شیطان ہلاک نہ ہو جائے۔

ہادئ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

دُنیائے دل کا مہرِ درخشاں کہوں تجھے
دونوں جہاں کا نیّرِ تاباں کہوں تجھے

جس کے نہ برگ و بار کبھی خشک ہو سکیں
وہ اِک سدا بہار گلستاں کہوں تجھے

اے فطرتِ بلند کے اِک دُرِّ لازوال
خُلقِ حسیں کی شمع فروزاں کہوں تجھے

ہر نیک و بد کے ساتھ تیرا بہتریں سلوک
ہے مقتضی کہ بحرِ فراواں کہوں تجھے

قوموں نے تجھ سے پائی تمدّن کی آب و تاب
پھر کس طرح نہ ہادئ انساں کہوں تجھے

اے خلقتِ بشر میں ہر اک حُسن کے کمال
ہر دل کا دَرد، درد کا درماں کہوں تجھے

جس سے ہوئی یتیموں کے گھر میں بھی روشنی
وہ اِک چراغِ شامِ غریباں کہوں تجھے

دشت و چمن میں موجِ بہاراں تجھی سے ہے
اس بزمِ دو جہاں میں چراغاں تجھی سے ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درود شریف کی برکات اور فضائل

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل ربوہ

خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو حکماً یہ ارشاد فرمایا ہے:۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (احزاب)

یعنی خدا تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی اکرم پر درود بھیجتے ہیں اے مومنو! تم بھی رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود اور سلام بھیجو۔

سرور کائنات فخر موجودات حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل و مناقب کمالات اور معجزات اس کثرت سے ہیں کہ آپ کو خاتم النبیین رحمۃ للعالمین اور اسوہ حسنہ کے اسماء اور صفات سے نوازا گیا۔ بنی نوع انسان پر آپ کے لاتعداد احسانات ہیں۔ آپ کے فیوض عظیمہ جاری ہیں۔ انسانی زندگی کے ہر میدان میں آپ نے ہماری رہنمائی کی ہے آپ کا مبارک نمونہ اور ارشادات سراسر برکت اور رحمت کے حامل ہیں۔ انسانی زندگی کی جملہ منازل اور مراحل میں آپ ہمارے لئے کامل رہنما ہیں۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو تمام انبیاء سے افضل قرار دیا اور خاتم النبیین کے عظیم خطاب سے نوازا۔ توحید کی اشاعت کے لئے آپ نے عظیم قربانی دی۔ عدیم المثال استقلال کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ نے آپ کو تمام انبیاء سے زیادہ کامیابی عطا فرمائی ہر قدم پر آپ کے ساتھ تائید ربانی اور نصرت خداوندی کے مشاہدے دیکھنے میں آتے ہیں۔ اخلاق فاضلہ کا نہایت اعلیٰ نمونہ آپ نے قائم فرمایا۔ آپ کی قوت قدسیہ اور قوت احیاء سے ایک عظیم اور تعمیری انقلاب آیا۔ یہ وہ احسانات ہیں جس کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے آپ پر کثرت سے درود شریف پڑھنے کا حکم دیا ہے اس سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خاص تعلقات محبت اور بندہ کی روحانیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور انسانی نفس کا تزکیہ ہوتا ہے اور نیکیوں میں مسابقت کی روح پیدا ہوتی ہے درود شریف میں یہی تعمیری فلسفہ عظیم ہے کہ ایک مسلمان کے سامنے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جملہ کمالات احسانات اور اخلاق حمیدہ کی متحرک فلم مناظر مختلفہ کے ساتھ آنکھوں کے سامنے پھر جاتی ہے اور مومن والہانہ انداز میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنا شروع کر دیتا ہے جو اصلاح نفس کا بہترین ذریعہ اور انسان کی روحانی ارتقاء کا باعث اور اطمینان نفس کا وسیلہ ہے۔

(۲)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے درود شریف کے فضائل میں فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کے حضور درود شریف کے طفیل اور برکت سے ہی دعا قبول ہوتی ہے۔ چنانچہ فرمایا!:۔

ا۔ اِنَّ الدُّعَآءَ مَوْقُوْفٌ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ (ترمذی)

دعا آسمان اور زمین کے درمیان لٹکی رہتی ہے اس میں سے کوئی حصہ بھی اللہ تعالیٰ کے حضور نہیں پہنچتا یہاں تک کہ تو اپنے نبی پر درود بھیجے

ب۔ درود شریف سے انسانی لغزشیں کم ہو جاتی ہیں اور اس کے کئی گناہ بخشے جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے حضور ایسے شخص کے درجات بلند ہوتے ہیں۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوٰتٍ وَّحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَّرُفِعَتْ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ (النسائی)

جو شخص مجھ پر صرف ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس برکات نازل فرماتا ہے اور اس سے دس بدیاں ساقط ہو جاتی ہیں اور اس کے عوض دس درجات بلند کئے جاتے ہیں۔

ج۔ درود شریف تزکیہ نفس کے لئے بہترین تریاق ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّ صَلٰوتَكُمْ عَلَيَّ زَكٰوةٌ لَّكُمْ

مجھ پر درود بھیجو کیونکہ مجھ پر درود بھیجنا تمہاری پاکیزگی کا موجب ہے

د۔ جو شخص آنحضرت پر درود نہیں بھیجتا اس کے متعلق آپ کا ارشاد ہے کہ وہ بے دین ہے اور اس کا اسلام برائے نام ہے اور ایسے شخص کے متعلق انتہائی زجر و توبیخ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَلَا دِيْنَ لَهٗ

جس نے مجھ پر درود نہ بھیجا اس کا کوئی دین نہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"درود بھیجو اس محسن نبی پر جو خدا کے رحمٰن و منان کی صفات کا مظہر ہے کیا احسان کا بدلہ احسان نہیں ہوتا اور وہ دل جسے آپ کے احسان کا احساس نہیں اس میں ایمان نہیں یا اس کا ایمان ضائع ہو چکا ہے"

(اعجاز المسیح ص [illegible])

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا نمایاں باب یہ ہے کہ آپ نے زندگی کے ہر مرحلہ میں خدا کو یاد کرنا سکھایا ہے۔ اٹھتے بیٹھتے۔ سوتے جاگتے۔ کھاتے پیتے سفر کرتے ہوئے ہر کام کو شروع کرتے وقت نیا لباس پہنتے نیا پھل کھاتے وقت بازار میں داخل ہوتے ہوئے۔ چاند دیکھتے وقت مسجد میں داخل ہونے اور نکلتے وقت الغرض قدم قدم پر آپ نے خدا کو یاد کرنا سکھایا اور ہر کام کی مناسبت سے دعا سکھائی۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا۔

(نسیم دعوت ص [illegible])

نیز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے درود شریف کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا

"اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰٓئِكَةً سَيَّاحِيْنَ فِي الْاَرْضِ يُبَلِّغُوْنِيْ مِنْ اُمَّتِي السَّلَامَ" (مشکوٰۃ)

خدا تعالیٰ کے فرشتے مقرر ہیں جو زمین میں سیاحت کرتے رہتے ہیں اور میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں

(۳)

حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ درود شریف کے حکم کی حکمت اور افادیت میں فرماتے ہیں۔

"اگر ہم اللہ کے پورے پورے فرمانبردار اور تعظیم کرنے والے ہیں اور مخلوق پر شفقت اور رحم کرنے والے اور علوم اور عقائد میں خوشحال ہیں تو یہ سب فیضان اور احسان حقیقت میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہی کا ہے۔ آپ کے دل کے درد اور جوش نہ ہوتے تو قرآن کریم جیسی پاک کتاب کا نزول کیسے ہوتا آپ کی جو مہربانیاں اور توجہات اور محنتیں اور تکالیف شاقہ نہ ہوتیں تو یہ پاک دین ہم تک کیسے پہنچ سکتا آپ نے یہ دین ہم تک پہنچانے کی غرض سے خون کی ندیاں بہا دیں اور ہمدردی خلق کے لئے اپنی جان کو جوکھوں میں ڈالا تو پھر غور کا مقام ہے کہ جب ادنےٰ ادنےٰ محسنوں سے ہمیں محبت پیدا ہو جانا ہمارا فطرتی تقاضا ہے تو پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کا جوش کیوں مسلمان کے دل میں موجزن نہ ہو گا درود بھی درد ہی سے نکلا ہو یعنی خاص سوز و گداز اور رقت سے خدا کے حضور التجا کرنی کہ اے مولیٰ تو ہی ہماری طرف سے خاص خاص انعامات اور مدارج آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو عطا کر (الحکم ۱۷ اپریل ۱۹[illegible])

المصلح الموعود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی درود شریف کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"درود در اصل اس احسان کا اقرار ہے کہ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم پر کیا اور احسان کا اقرار انسان کے لئے از حد ضروری ہے کیونکہ کسی شخص کے اعمال میں پاکیزگی نہیں

(باقی صفحہ [illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولوی نور محمد صاحب اوور سیئر علی پور ضلع مظفر گڑھ

(از مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب انسپکٹر ریلوے (ریٹائرڈ) علی پور)

میرے خسر محترم مولوی نور محمد صاحب اوور سیئر ۸۵ سال کی عمر میں ۸؍ مارچ ۱۹۷۴ء کو وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

احمدیت آپ کو ورثہ میں ملی۔ آپ کے دادا بوٹے خان صاحب علاقہ جگراؤں ضلع لدھیانہ میں صوفی اور بزرگ مشہور تھے۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب براہین احمدیہ چھپی تو صوفی صاحب موصوف نے فرمایا تھا کہ مصنف براہین احمدیہ عنقریب ایک بڑا دعوےٰ کریں گے جو سچا ہوگا اگر میری زندگی میں یہ دعویٰ ہوا تو میں بلا تامل بیعت کر لوں گا۔ اگر میں فوت ہو گیا تو اپنے بچوں کو میں وصیت کرتا ہوں کہ وہ بلا تامل بیعت کر لیں۔

آپ کے دو لڑکوں میں سے ایک منشی خیر الدین صاحب (مولوی نور محمد صاحب کے والد بزرگوار) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ سے پہلے فوت ہو گئے اور دوسرے لڑکے منشی مولا بخش صاحب نے ۱۸۸۹ء میں بیعت کر لی اور ۳۱۳ اصحاب میں پانچویں نمبر پر آپ کا نام درج ہے۔

آپ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ، سلسلہ احمدیہ اور میرا وجود ہم عصر ہیں کیونکہ ۱۸۸۹ء میں جماعت احمدیہ کی روحانی پیدائش یعنی بیعت اولیٰ ہوئی حضرت مصلح موعود رض کی پیدائش (۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء) اور اسی سال میری پیدائش ہوئی حضرت مصلح موعود رض کے عہد خلافت میں مختلف مقامات پر لمبے عرصہ تک امیر جماعت یا پریذیڈنٹ جماعت رہے۔

آپ اور آپ کی اہلیہ محترمہ موصی تھے تحریک جدید کے دفتر اوّل کے مجاہد اور ہر مرکزی تحریک پر لبیک کہنے والے تھے۔

آپ نے ۱۹۴۷ء میں قادیان دارالامان سے ہجرت کر کے نئے مسکن علی پور ضلع مظفر گڑھ میں جماعت احمدیہ کی بنیاد ڈالی۔ آپ نے اپنی جائداد کا ایک حصہ وقف کر کے یہاں ایک مسجد بھی تعمیر کی۔

آپ کے ہاتھ پر احمدیت کے حق میں متعدد نشانات ظاہر ہوئے مثلاً:۔

(۱) ۱۹۲۹ء میں جب آپ لوسن ضلع ملتان میں بطور اوور سیئر متعین تھے دریا میں شدید طغیانی آئی۔ دریائے جہلم، چناب اور راوی لوسن کے قریب آ کر ملتے ہیں۔ لوسن بند بشمول ملتان شہر و چھاؤنی اور ایک وسیع علاقہ کی حفاظت کرتا تھا خطرہ میں پڑ گیا۔ محکمہ نہر کے بڑے بڑے افسر جمع تھے مگر انسانی جد و جہد ناکام ہو رہی تھی اور خطرہ کی گھنٹی بج رہی تھی اس عالم میں آپ بند پر کھڑے ہو گئے اور بڑے درد و الحاح سے دعا کرنا شروع کر دی۔ تمام حاضرین آپ کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ تھوڑے عرصہ میں کیا نظر آیا دریا کا بہاؤ دوسری سمت زور کرنے لگا اور اس کا رخ بدل گیا۔ اس واقعہ پر ایک سکھ دولت سنگھ بمعہ اہل و عیال احمدی مسلمان ہو گیا اور اب تک غلام محمد کے نام سے زندہ ہے۔ سب کی زبان پر تھا کہ ایک احمدی اوور سیئر کی دعا نے ہمیں بچا لیا۔

(۲) ۱۹۳۳ء میں آپ پر بمقام سدھنائی ہیڈ ورکس ضلع ملتان آریہ سماج کے بغض و عناد کے زیر اثر ایک خطرناک مقدمہ دائر ہو گیا۔ اس موقع پر جماعت احمدیہ کی نصرت و تائید کا عظیم الشان نشان ظاہر ہوا اس سے متاثر ہو کر کئی خاندانوں کو جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کی توفیق ملی۔ یہ نشان حضرت مصلح موعود رض کی دعا سے ظاہر ہوا کیونکہ حضور نے انہیں تحریر فرمایا:۔

"دعائیں ہو رہی ہیں گھبرائیں نہیں اللہ تعالیٰ آپ کو فتح نمایاں عطا فرمائے گا اور دشمن ذلیل و خوار کیا جائے گا۔"

وفات سے تین ماہ پیشتر آپ نے فرمایا کہ "میں اور میری اہلیہ دونوں اکٹھے سفر آخرت اختیار کریں گے۔ اکٹھا ہی جنازہ ہو گا۔ ایک ہی ٹرک میں دو جنازے جائیں گے اور بہشتی مقبرہ میں ہماری قبریں ساتھ ساتھ ہوں گی" چنانچہ آپ نے تقریباً ایک ماہ پیشتر اپنے سامنے دو تابوت بیک وقت تیار کروائے اور علی پور سے ربوہ کا ٹرک کا کرایہ مہیا کرنے کا ارشاد فرمایا چنانچہ یہ انتظامات اپنی زندگی میں مکمل کروا کر ۸؍ مارچ ۱۹۷۴ء کو داعیٔ اجل کو لبیک کہہ دیا۔ اس کے بعد ہم اس فکر میں مصروف ہو گئے کہ آپ کو علی پور میں فی الحال بطور امانت دفن کر دیا جائے تاکہ شاید آپ کی وصیت کو پورا کرنے کی کوئی صورت پیدا ہو جائے کہ اچانک آپ کی اہلیہ (جنت خاتون صاحبہ) بھی شدید بیمار ہو گئیں اور بیہوشی کے عالم میں ہی ان کی وفات سے ۴۸ گھنٹے بعد وفات پا گئیں۔ اور ہم دو جنازے ایک ہی ٹرک میں لے کر ربوہ پہنچے اور مقبرہ بہشتی میں ساتھ ساتھ قبروں میں انہیں سپرد خاک کیا۔

احباب کرام سے عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ مرحومین کے درجات بلند فرمائے اور ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ نیز ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔
آمین ثم آمین

انصار اللہ اپنے فرائض سمجھیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"ہمیں یہ بات بھی کبھی نظر انداز نہیں کرنی چاہیئے کہ ہم نے ساری دنیا میں اسلام کو قائم کرنا ہے اور ساری دنیا میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند کرنا ہے ہمارا فرض ہے کہ ہم اس عظیم الشان مقصد کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں اور اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے جس قدر بھی قربانیاں کر سکیں ان سے کبھی دریغ نہ کریں۔"

ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ ساری دنیا میں اسلام کو قائم کرنے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو بلند تر کرنے کے لئے اپنی تمام تر استعدادوں کو استعمال میں لائیں اور تحریک جدید کے مالی جہاد کو مستحکم سے مستحکم کرتے چلے جائیں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے ضروری اعلان

ماہِ اپریل سال کا چھٹا مہینہ ہے اس ماہ کے آخر تک ہر مجلس کی طرف سے کل بجٹ کا نصف (بشمول چندہ مجلس۔ اجتماع۔ تعمیر ہال۔ چندہ جات اطفال) وصول ہو کر مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔ ایسی مجالس جو اس ماہ کے آخر تک اپنا نصف بجٹ وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں گی ان کے نام بغرض دعا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے بھجوائے جائیں گے۔ پس ہر مجلس کو اپنے پیارے امام کی دعائیں حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم

تاریخ امتحان:۔ ۲۸/۳۰ جون ۱۹۷۴ء

نصاب:۔ (۱) ترجمہ قرآن کریم پارہ ۱۵ ربع سوم
(۲) رسالہ "سبز اشتہار"
(۳) خلافت کا مفہوم اور اس کی ضرورت
(۴) مقام حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضور کے الہامات کی روشنی میں۔

تمام عہدیداران انصار اللہ سے گذارش ہے کہ اپنے اپنے حلقہ میں اس نصاب کی تشہیر اچھی طرح کر دیں اور تمام اراکین کو ترغیب دیں کہ وہ اس امتحان میں ضرور شریک ہوں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

جلسہ مصلح موعود و لجنات اماء اللہ

۲۰؍ فروری کو مختلف لجنات نے جلسہ مصلح موعود بڑی شان و شوکت سے اپنی سابقہ روایات کے ساتھ منایا جس میں پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی اور ان کے حضور نذرانۂ عقیدت پیش کیا گیا۔ مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے بھی رپورٹیں موصول ہوئیں:۔

چک منگلا۔ جڑانوالہ۔ ملتان۔ راولپنڈی۔ کراچی قیادت ۲۔ بورے والہ
سانگلہ ہل۔ تربیلا ڈیم۔ میر محل۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۸)

مسل ۲۱۵۹۵

میں امۃ العزیز زوجہ شیخ محب الرحمان صاحب قوم شیخ قانونگو پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۱۰۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۴ ماشے قیمت -/۲۰۰ ”

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار بطور جیب خرچ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ:- امۃ العزیز A/9-45 دار العلوم شرقی۔ ربوہ۔

گواہ شد:- صوفی عبد الغفور کارکن وقف جدید ربوہ۔ گواہ شد:- شیخ محب الرحمٰن صاحب A/9-45 دار العلوم شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۱۵۹۶

میں عبد الکریم ولد میاں فیروز الدین صاحب قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر ۶۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ حکیم حسام الدین سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

۱۔ مکان ایک عدد جس میں میرا ۱/۴ حصہ ہے میرے حصہ کی قیمت -/۵۰۰۰ روپے

۲۔ ایک دوکان جس میں میرا ۱/۴ حصہ ہے میرے حصہ کی قیمت -/۱۷۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۴۵ روپے ماہوار پنشن آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- عبد الکریم ولد میاں فیروز الدین صاحب محلہ حکیم حسام الدین سیالکوٹ۔ حال لاہور۔ گواہ شد:- ڈاکٹر عبد الباسط ولد بابو عبد الکریم صاحب لاہور۔ گواہ شد:- قاسم الدین محلہ حسام الدین سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۱۵۹۷

میں عبد المجید ولد میاں فیروز الدین صاحب قوم راجپوت۔ عمر ۶۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ حکیم حسام الدین سیالکوٹ شہر حال لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

۱۔ ایک مکان سیالکوٹ شہر جس میں میرا ۱/۴ حصہ ہے میرے حصہ کی قیمت -/۵۰۰۰ روپے

۲۔ ایک دوکان سیالکوٹ شہر جس میں میرا ۱/۴ حصہ ہے میرے حصہ کی قیمت -/۱۷۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد:- عبد المجید ولد میاں فیروز الدین صاحب محلہ حکیم حسام الدین سیالکوٹ حال لاہور۔ گواہ شد:- میاں عبد اللطیف ولد میاں عبد المجید صاحب سیالکوٹ حال لاہور۔ گواہ شد:- عبد الماجد ولد میاں عبد المجید صاحب سیالکوٹ حال لاہور

مسل نمبر ۲۱۵۹۸

میں عبد الرحمٰن ولد محمد اسمٰعیل صاحب قوم کمہار پیشہ دوکانداری عمر ۴۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- عبد الرحمٰن دوکاندار محلہ دار الیمن شرقی ربوہ۔ گواہ شد:- ناصر احمد ولد چوہدری محمد خالد صاحب محلہ دار الیمن شرقی ربوہ۔ گواہ شد: لطیف احمد ولد خیر ایت اللہ صاحب محلہ دار الیمن شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۱۵۹۹

میں مرزا حفیظ احمد ولد مرزا لطیف احمد صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۲۵ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت ۱/۳/۷۴ سے نافذ فرمائی جاوے۔ العبد:- مرزا حفیظ احمد دار الصدر شرقی ربوہ۔ گواہ شد:- ریاض الدین شمس ابن مولانا جلال الدین صاحب شمس رضی اللہ عنہ ربوہ۔ گواہ شد: ممتاز حسین امتیاز زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دار الصدر شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۱۶۰۰

میں ریاض الدین شمس ولد مولانا جلال الدین صاحب شمس رضی اللہ عنہ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۲/۷۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں بطور جیب خرچ آمد اس وقت -/۱۰ روپیہ ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جاوے۔ العبد:- ریاض الدین شمس ابن مولانا جلال الدین صاحب شمس رضی اللہ عنہ دار الصدر شرقی ربوہ۔ گواہ شد:- مرزا حفیظ احمد ابن مرزا لطیف احمد ربوہ۔ گواہ شد:- ممتاز حسین امتیاز زعیم خدام الاحمدیہ دار الصدر شرقی ربوہ۔

بقیہ صفحہ ۴

پیدا ہو سکتی جب تک وہ اپنے احسان کرنے والے کا احسان مند نہیں ہوتا کیونکہ تمام صفائی اعمال میں احسان مندی سے ہی پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے ہمارے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ ہم کثرت سے درود شریف پڑھیں تاکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانوں کے لئے آپ کے احسان مند ہوں اور پھر ہمارے اعمال میں بھی پاکیزگی اور صفائی پیدا ہو۔"

(الفضل ۱۱ دسمبر ۱۹۲۵ء)

مبارک ہیں وہ جو محسنِ اعظم رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج کر رضاءِ ربانی حاصل کرتے ہیں اور اپنی عملی زندگی میں آپ کے اسوۂ حسنہ کو اپناتے ہیں۔

یا ربّ صلّ علٰی نبیّک دائمًا
فی ھٰذہ الدّنیا و بعثٍ ثانٍ

دعائے مغفرت

دعائے مغفرت:- خاکسار کے والد محترم سید محمد حسین شاہ صاحب ملتانی ۱۲ فروری ۱۹۷۴ء کو وفات پا گئے۔ انّا للّٰہ و انّا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے۔ مورخہ ۱۴ فروری کو بعد نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالٰی بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالٰی مرحوم کو اعلٰی علیین میں جگہ دے۔ آمین

(سید عبد الحمید شاہ ملازم ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

مجلس انصار اللہ کا چندہ ہر ماہ باقاعدگی سے ادا فرمائیں! (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرکزی تربیتی کلاس اور خدام الاحمدیہ کا فرض

(مکرم عطاء المجیب صاحب راشد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خدام الاحمدیہ کے لئے تربیت کا اہتمام، ماحول مہیا کرنے اور دینی علوم کے سکھانے کے لئے ہر سال مرکز میں ایک تربیتی کلاس منعقد کی جاتی ہے۔ یہ کلاس جو امسال ۱۹ر اپریل سے شروع ہو رہی ہے نوجوانوں کے لئے تربیت کا ایک نادر موقع ہے۔ پندرہ روز کے لئے مرکز میں آکر رہنا، دینی علوم اور تربیت حاصل کرنا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قرب میں وقت گذارنا اور حضور کے ارشادات سے استفادہ کرنا ان کی زندگیوں میں ایک پاک انقلاب لا سکتا ہے۔ اِس کلاس کی اہمیّت اور افادیّت کے پیشِ نظر مَیں خدام بھائیوں سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اِس کلاس میں ہر مجلس کی نمائندگی لازمی قرار دی ہے اِسلئے قائدینِ مجالس، قائدینِ اضلاع و علاقہ کا فرض ہے کہ وہ ہر مجلس سے کم از کم ایک نمائندہ ضرور بھجوائیں اور حضور کے ارشاد کو پورا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ کوئی ایک مجلس بھی ایسی نہیں ہونی چاہیئے جو اِس کلاس میں نمائندگی سے محروم رہے۔

نمائندگان ۱۸ر اپریل کی شام تک ربوہ پہنچ جانے چاہئیں۔ تفصیلی ہدایات قائدینِ مجالس کو بھجوا دی گئی ہیں۔

مَیں اُمید کرتا ہوں کہ قائدینِ کرام اب اپنی کوششوں کو تیز تر کر دیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں بہت برکت ڈالے اور قدم قدم پر تائید و نصرت فرمائے۔ آمین

خاکسار

عطاء المجیب راشد

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

دعائے مغفرت

خاکسار کی اہلیہ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ دو ماہ سے زائد عرصہ بیمار رہنے کے بعد ۹ر اپریل بروز منگل ساڑھے چار بجے صبح اپنے مالکِ حقیقی سے جا ملیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

اسی دن بعد نماز عصر احاطہ مسجد مبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد بھی محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے ہی دعا کرائی۔

مرحومہ نے دو بیٹے اور ایک بیٹی اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور بچوں کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین

(چوہدری) مظفر حسین زعیم انصار اللہ دارالیمن ربوہ

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ماہ مارچ ۱۹۷۴ء کی رپورٹ کارگذاری جلد ارسال کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تقریب شادی و رخصتانہ

۱۷ر مارچ ۱۹۷۴ء بروز اتوار عزیزہ مبارکہ نسرین صاحبہ بنت مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب نائب امیر و زعیم انصار اللہ ضلع شیخوپورہ کی تقریب رخصتانہ مکرم چوہدری صاحب موصوف کی کوٹھی واقع ۲ سول لائنز شیخوپورہ شہر عمل میں آئی۔ عزیزہ مبارکہ نسرین کا نکاح ۲۳ر دسمبر ۱۹۷۳ء کو مسجد مبارک ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دس ہزار روپیہ حق مہر پر کیپٹن مبارک احمد صاحب باجوہ ابن مکرم چوہدری شیر محمد صاحب مرحوم آف چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا کے ساتھ پڑھا تھا۔

عزیزہ مبارکہ نسرین صاحبہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نہایت ہی مخلص و فدائی بزرگ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال مرحومؓ کی نواسی ہیں اور کیپٹن مبارک احمد صاحب مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امور عامہ ربوہ کے برادرِ خورد ہیں۔

بارات چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا سے آئی۔ اِس شادی میں شرکت کے لئے ربوہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بمعہ حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا و دیگر متعدد افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام ازراہِ کرم تشریف لائے۔

حضور کی تشریف آوری سے اِس شادی میں شریک متعدد وکلاءِ ضلع، ایم۔ این۔ اے، ایم۔ پی۔ اے حضرات، معززین ضلع و افرادِ جماعت بہت محظوظ ہوئے کیونکہ حضور کافی دیر تک ان کے درمیان رونق افروز رہے اور ان کے سوالات کے جوابات دیتے رہے۔ سب حاضر افرادِ جماعت کو اِس موقع پر حضور کی اقتداء میں دو نمازیں پڑھنے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ رخصتی سے قبل حضور نے سب حاضرین سمیت اِس شادی کے بابرکت ہونے کی دعا فرمائی جس کے بعد حضور تشریف لے گئے۔

اِس موقع پر ضلع شیخوپورہ کا ایک معزز زمیندار بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوا۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ اِس شادی کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کی دعا فرما کر ممنون فرما دیں۔

(محمد اسحٰق صوفی سابق مبلّغ افریقہ)

میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء متوجّہ ہوں

ایسے طلباء جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں اور انہوں نے اپنی زندگی خدمتِ دین کے لئے وقف کی ہوئی ہے یا وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کر کے خدمتِ سلسلہ کے خواہشمند ہیں اپنے مکمل پتہ سے وکالتِ دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں تا ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کارروائی کی جا سکے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

میری بھتیجی عزیزہ امۃ الکریم بنت ڈاکٹر غلام مصطفٰے صاحب کا اپنڈکس کا اپریشن ۳ر اپریل ۱۹۷۴ء کو سرگودھا میں ہوا ہے۔ جملہ احباب و بزرگان سے عزیزہ کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(غلام مرتضیٰ وکیل القانون تحریک جدید ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴